سندھ آرڈیننس نمبر XXXV مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XXXV OF 2002
سندھ سرکاری ملازمین (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲
THE SINDH CIVIL SERVANTS (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2002
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۹۷۳ کے سندھ ایکٹ XIV میں 23-A کا اضافہ

Insertion of section 23-A in Sindh Act XIV of 1973

۳۔ ۱۹۷۳ کے سندھ ایکٹ XIV میں 23-B کا اضافہ

Insertion of section 23-B in Sindh Act XIV of 1973

سندھ آرڈیننس نمبر XXXV مجریہ ۲۰۰۲
SINDH ORDINANCE NO.XXXV OF 2002

سندھ سرکاری ملازمین (دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE SINDH CIVIL SERVANTS (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

[۱۲ اکتوبر ۲۰۰۲]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ سرکاری ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ سرکاری ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ سرکاری ملازمین(دوسری ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

۱۹۷۳ کے سندھ ایکٹ XIV میں 23-A کا اضافہ
Insertion of section 23-A in Sindh Act XIV of 1973

۲۔ سندھ سرکاری ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ میں، دفعہ ۲۳کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعات شامل کی جائیں گی:

"(23A۔ ضمانت)۔ کوئی بھی مقدمہ، کیس یا دوسری قانونی کارروائی کسی سرکاری ملازم کے خلاف نہیں ہوگی، اگر اس نے اپنی سرکاری حیثیت سے اس

۱۹۷۳ کے سندھ

ایکٹ، یا قواعد یا دیئے گئے مشوروں اور ہدایات کے تحت اچھی نیت سے کچھ کیا ہو یا کچھ کرنے کا ارادہ کیا ہو۔	ایکٹ XIV میں 23-B کا اضافہ Insertion of section 23-B in Sindh Act XIV of 1973
(23B۔ دائرہ اختیار پر پابندی)۔ اگر اس ایکٹ یا سندھ سروس ٹربیونلس ایکٹ، ۱۹۷۳ یا اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد کے کچھ متضاد نہ ہو، یا اس سلسلے میں گورنر یا اس کی طرف سے بااختیار بنائے گئے عملدار کی طرف سے بنائے گئے قواعد پر کسی بھی کیئے گئے حکم یا اس ایکٹ کے تحت کی گئی کارروائی، یا اس ایکٹ یا اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد کے تحت ملے ہوئے اختیارات کے سلسلے میں کوئی فیصلہ کیا جائے یا کوئی کارروائی کی جائے تو کسی بھی عدالت میں سوال نہیں اٹھایا جائے گا اور کسی عدالت کی طرف سے کوئی فیصلہ نہیں سنایا جائے گا۔	
نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا	